Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۴۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

یوم جمعہ

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۲۸/۶۳	۱۴ ربیع الاول ۱۳۹۴ھ ۲۹ امان ۱۳۵۳ھش ۲۹ مارچ ۱۹۷۴ء	نمبر ۷۱

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

میری نصیحت یہی ہے کہ دو باتوں کو ہمیشہ یاد رکھو

ایک خدا تعالیٰ سے ڈرو دوسرے اپنے بھائیوں سے ایسی ہمدردی کرو جیسی اپنے نفس سے کرتے ہو

"مَیں صلح کو پسند کرتا ہوں اور جب صلح ہو جاوے پھر اس کا ذکر بھی نہیں کرنا چاہیئے کہ اس نے کیا کہا یا کیا کیا تھا۔ مَیں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اگر کوئی شخص جس نے مجھے ہزاروں مرتبہ دجّال اور کذّاب کہا ہو اور میری مخالفت میں ہر طرح کی کوشش کی ہو اور وہ صلح کا طالب ہو تو میرے دِل میں خیال بھی نہیں آتا اور نہیں آسکتا کہ اس نے مجھے کیا کہا تھا اور میرے ساتھ کیا سلوک کیا تھا ہاں خدا تعالیٰ کی عزّت کو ہاتھ سے نہ دے۔

یہ سچّی بات ہے کہ جو شخص چاہتا ہے کہ اس کی وجہ سے دوسروں کو فائدہ پہنچے اس کو کینہ ور نہیں ہونا چاہیئے اگر وہ کینہ ور ہو تو دوسروں کو اس کے وجود سے کیا فائدہ پہنچے گا۔ جہاں ذرا اس کے نفس اور خیال کے خلاف ایک امر واقع ہؤا وہ انتقام لینے کو آمادہ ہو گیا۔ اسے تو ایسا ہونا چاہیئے کہ اگر ہزاروں نشتروں سے بھی مارا جاوے پھر بھی پروا نہ کرے۔

میری نصیحت یہی ہے کہ دو باتوں کو یاد رکھو۔ ایک خدا تعالیٰ سے ڈرو دوسرے اپنے بھائیوں سے ایسی ہمدردی کرو جیسی اپنے نفس سے کرتے ہو۔ اگر کسی سے کوئی قصور اور غلطی سرزد ہو جاوے تو اسے معاف کرنا چاہیئے نہ یہ کہ اس پر زیادہ زور دیا جاوے اور کینہ کشی کی عادت بنالی جاوے۔

نفس انسان کو مجبور کرتا ہے کہ اس کے خلاف کوئی امر نہ ہو اور اس طرح پر وہ چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے تخت پر بیٹھ جاوے اس لئے اس سے بچتے رہو۔ مَیں سچ کہتا ہوں کہ بندوں سے پورا خُلق کرنا بھی ایک موت ہے۔ مَیں اس کو ناپسند کرتا ہوں کہ اگر کوئی ذرا بھی کسی کو توں تاں کرے تو وہ اس کے پیچھے پڑ جاوے مَیں تو اس کو پسند کرتا ہوں کہ اگر کوئی سامنے بھی گالی دیدے تو صبر کر کے خاموش ہو رہے۔"

(ملفوظات جلد نہم صلے۷۴، صلے۷۵)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۸ امان۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۲۸ امان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ آپ کی طبیعت گزشتہ رات سے شدید سردرد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احبابِ جماعت حضرت سیدہ مدظلہا کی صحت و عافیت اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

حضرت سیدہ مدظلہا نے محترم نواب زادہ محمد احمد خان صاحب اور محترم صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب کے لئے خصوصی دعائیں جاری رکھنے کی تحریک فرمائی ہے۔ محترم نواب زادہ محمد احمد خان صاحب کی طبیعت کبھی بہتر ہو جاتی ہے اور کبھی یکدم پھر زیادہ ناساز ہو جاتی ہے۔ محترم صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب آجکل پھر بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ اللہ تعالیٰ دونوں کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ ۲۸ امان۔ مکرم خلیفہ صباح الدین احمد صاحب بی۔ اے شاہد واقفِ زندگی کو اللہ تعالیٰ نے ۱۶ امان کو لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود محترم خلیفہ صلاح الدین احمد صاحب مرحوم و مغفور کا پوتا۔ حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب رضی اللہ عنہ کا پڑپوتا اور مکرم چوہدری عبد القادر صاحب ایگزیکٹو انجنیئر واپڈا راولپنڈی کا نواسہ ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچے کا نام عزیز الدین احمد تجویز فرمایا ہے۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو لمبی صالح زندگی دے اور اسے والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

جیسا کہ پہلے یہ اطلاع شائع ہو چکی ہے محترم شیخ عبد القادر صاحب کو ۱۱ مارچ کو ایک حادثہ پیش آگیا تھا جس میں کولہے کی ہڈی کا فریکچر ہو گیا ہے۔ آپ سرجیکل وارڈ گنگارام ہسپتال لاہور میں زیرِ علاج ہیں۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ آپ کو اپنے فضل سے کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

میرے تایا جان مکرم چوہدری رحمت اللہ صاحب حیدر آباد سندھ میں بیمار ہیں اور بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ احمدی بھائی بہنیں ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

(ڈاکٹر فہمیدہ منیر۔ ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل، دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۹ رامان ۱۳۵۳ ھش

مُنہ کی سراسر بے اثر پُھونکیں

یہ ایک ابدی صداقت ہے کہ اللہ تعالیٰ جب بھی اپنے کسی مامور کو اصلاحِ خلق کی غرض سے دنیا میں مبعوث فرماتا ہے تو اہلِ دنیا کی طرف سے اس کی شدید مخالفت کی جاتی ہے۔ وہ اُس مامور من اللہ اور اس کے مشن کو ناکام بنانے اور اس کی قائم کردہ جماعت کو کالعدم کرنے میں کوئی کسر اُٹھا نہیں رکھتے۔ وہ اہلِ حق کو اذیتیں پہنچانے کے نت نئے طریقے ایجاد کرتے ہیں، باہم سر جوڑ کر ایسے ایسے خطرناک منصوبے بناتے اور انہیں عملی جامہ پہناتے ہیں ایسی سرگرمی اور دوڑ دھوپ کا مظاہرہ کرتے ہیں کہ بظاہر یہی معلوم ہوتا ہے کہ اہلِ حق کا یہ مختصر سا گروہ نسیاً منسیاً ہو کر رہ جائے گا۔ لیکن طاقت اور قوت رکھنے اور اقتدار میں ہونے کے باوجود مخالفینِ حق کے یہ منصوبے ناکام ہوئے بغیر نہیں رہتے۔ خدا تعالیٰ خود ان منصوبوں کو خاک میں ملا کر رکھ دیتا ہے اور اس طرح اہلِ حق کے مختصر سے گروہ کی حفاظت فرما کر انہیں درجہ بدرجہ ترقی دیتا چلا جاتا ہے —— یہ ایک ایسی ابدی صداقت ہے جس کا اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بار بار ذکر فرمایا ہے اور فرمایا بھی ہے مختلف پیرائے اور انداز میں۔

اللہ تعالیٰ نے اِس حقیقت کو واضح کرنے کے لئے ایک نہایت ہی لطیف مثال بھی دی ہے۔ فی الوقت اُس مثال پر روشنی ڈالنا ہی ہمارے مدِّنظر ہے۔ وہ مثال یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حق اور اہلِ حق کو اپنے نور سے تشبیہ دی ہے اُس نور سے جو ایک چمکدار اور روشن ستارے یعنی کَوْکَبٌ دُرِّیٌّ کی طرح آسمان کی بلندیوں اور وسعتوں میں چمک رہا ہو اس کے بالمقابل اللہ تعالیٰ نے مخالفینِ حق کی تمامتر معاندانہ کارروائیوں اور طاقت و قوت اور اقتدار کے نشہ میں کی جانے والی تمامتر منصوبہ بندیوں کو منہ کی سراسر بے اثر پھونکیں قرار دیا ہے جو اُس نور کو بجھا دینا چاہتی ہیں۔ اِس طرح اس نے واضح فرمایا ہے کہ کہیں منہ کی پھونکوں سے بھی بلندی پر چمکنے والے روشن ستارے کا نور کالعدم ہو سکتا ہے۔ یہ پھونکیں خود کالعدم ہو جاتی ہیں جبکہ چمکدار ستارہ اُسی طرح زمین پر نور برسا رہا ہوتا ہے بلکہ مخالفتوں کے اُٹھائے ہوئے طوفانوں کا گرد و غبار بیٹھ جانے کے بعد وہ اَور زیادہ روشن اور چمکدار نظر آنے لگتا ہے۔ پھر جس طرح آسمان کی طرف تھوکنے سے تھوک خود تھوکنے والے کے منہ پر ہی گرتا ہے اسی طرح مخالفینِ حق اہلِ حق کو مبتلائے آلام کرنے کی جتنی بھی کوشش کرتے ہیں وہ سب کوششیں اُلٹ کر انہیں کے خلاف پڑتیں اور خود انہیں ہی مبتلائے آلام بنانے پر منتج ہوتی ہیں۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ حق اور اہلِ حق کو نور سے اور مخالفینِ حق کی تمامتر معاندانہ کارروائیوں دوڑ دھوپ اور منصوبہ بندیوں کو منہ کی سراسر بے اثر پھونکوں سے تشبیہ دیتے ہوئے فرماتا ہے:-

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ○ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ○ (الصف آیات ۹، ۱۰)

ترجمہ:- وہ چاہتے ہیں کہ اپنے مونہوں (کی پھونکوں) سے اللہ کے نور کو بجھا دیں۔ اور اللہ اپنے نور کو پورا کر کے چھوڑے گا خواہ کافر لوگ کتنا ہی ناپسند کریں۔ وہ خدا ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت کے ساتھ اور سچا دین دے کر بھیجا ہے تاکہ اس کو تمام دینوں پر غالب کرے خواہ مشرک کتنا ہی ناپسند کریں۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے اِس امر کا بھی ذکر فرمایا ہے کہ مخالفینِ حق، اہلِ حق کو مٹانے کی جو سر توڑ کوشش کرتے ہیں اور اِس طرح ان پر آسمانی گردشوں کے منتظر رہتے ہیں وہ کوششیں اُلٹ کر انہیں پر پڑتی ہیں اور گردشیں انہیں پر آتی ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ حقیقی مومنوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

وَيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○ (التوبہ آیت ۹۸)

ترجمہ:- اور وہ (مخالفینِ حق) تمہارے لئے آسمانی گردشوں کے انتظار میں رہتے ہیں (سُنو!) بُری گردش اُنہیں پر آئے گی۔ اور اللہ خوب سُننے والا اور جاننے والا ہے۔

جملہ انبیاء علیہم السلام اور مامورین الٰہی کی زندگیوں میں یہ حقیقت روزِ روشن کی طرح عیاں ہوتی رہی ہے۔ اِس کے باوجود جو بھی نیا مامور اللہ تعالیٰ کی طرف سے مبعوث ہوا اہلِ دنیا نے اسکی مخالفت کی اور ضرور کی وہ مسلسل یہی کوشش کرتے رہے کہ اپنے منہ کی پھونکوں سے اللہ کے نور کو بجھا دیں اور یہی چاہتے رہے کہ خدا انہیں ان کے منہ کی پھونکوں سے اپنے نور کو بجھانے دے۔ اِس سے بڑھ کر نادانی کیا ہو سکتی ہے کہ وہ خدا کی بات ماننے کی بجائے خدا سے خود اپنی منوانے کے درپے رہے۔ خدا تعالیٰ نے ہمیشہ ہی ان کی بات ماننے سے انکار کیا اور ہر بار اپنے نور کو پورا کر کے چھوڑا۔ اور نور کو پورا کرنا یہی تھا کہ اُس نے ہر بار ہی اپنے مامور و مرسل اور اُس کے ذریعہ بھیجی ہوئی ہدایت کو دنیا میں غالب کیا۔ اُس نے اس امر کی پرواہ نہیں کی کہ مخالفینِ حق غلبۂ حق کے نتیجہ میں ناکامی و نامرادی اور تباہی و بربادی سے دوچار ہونگے۔ اُس نے ہمیشہ ہی مخالفینِ حق کی بات ماننے سے انکار کیا اور اہلِ حق کی بات کو پورا کر کے چھوڑا اور وہ ہمیشہ ایسا ہی کرتا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ اِس بارہ میں اپنی سنتِ مستمرہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ○ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ○ (التوبہ آیت ۳۲، ۳۳)

ترجمہ:- وہ چاہتے ہیں اللہ کے نور کو اپنے منہ (کی پھونکوں) سے بجھا دیں اور اللہ اپنے نور کو پورا کرنے کے سوا دوسری ہر بات سے انکار کرتا ہے خواہ کفار کو کتنا ہی بُرا لگے۔ وُہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دینِ حق دے کر بھیجا تاکہ (باقی) تمام دینوں پر اسکو غالب کر دے گو مشرکوں کو یہ بات بہت ہی بُری لگے۔

الغرض مخالفینِ حق کی تمام تر معاندانہ کوششوں، دوڑ دھوپ، سرگرمیوں، ایذارسانیوں، سازشوں، ریشہ دوانیوں، فساد انگیز کارروائیوں اور حق کو مٹانے کے منصوبوں کی حیثیت منہ کی پھونکوں سے زیادہ نہیں ہوتی جن سے وہ نادان خدا کے نور کو بجھانا چاہتے ہیں اور تمنا یہ رکھتے ہیں کہ خدا بھی نعوذ باللہ اُن کے کہنے میں آکر انہیں اپنا نور بجھانے دے۔ خدا تعالیٰ اپنے نور کو پورا کرنے اور اُسے اَور زیادہ روشن اور وسیع سے وسیع تر کرنے کے سوا ہر دوسری بات ماننے سے انکار کر دیتا ہے۔

مُنہ کی پھونکوں سے یہ الٰہی سلسلہ کبھی برباد نہیں ہوگا

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"ان لوگوں کا بجز اسکے اور کچھ منشاء نہیں کہ چاہتے ہیں کہ الٰہی نور کو اپنے مُنہ کی پھونکوں سے بجھا دیں مگر وہ بجھ نہیں سکتا کیونکہ خدا کے ہاتھ نے اس کو روشن کیا ہے۔ نہ معلوم کہ میری تکذیب کیلئے اس قدر کیوں مصیبتیں اُٹھا رہے ہیں۔ اگر آسمان کے نیچے میری طرح کوئی اَور بھی تائید یافتہ ہے اور میرے اس دعویٰ مسیح موعود ہونے کا مکذّب ہے تو کیوں وہ میرے مقابل پر میدان میں نہیں آتا؟ . . . جبکہ میں میدان میں کھڑا ہوں اور تیس ہزار کے قریب عقلاء اور علماء اور فقراء اور فہیم انسانوں کی جماعت میرے ساتھ ہے اور بارش کی طرح آسمانی نشان ظاہر ہو رہے ہیں تو کیا صرف منہ کی پھونکوں سے یہ الٰہی سلسلہ برباد ہو سکتا ہے؟ کبھی برباد نہیں ہوگا۔ وہی برباد ہوں گے جو خدا کے انتظام کو برباد کرنا چاہتے ہیں۔"

(تحفہ گولڑویہ صفحہ ۱۸۰، ۱۸۱ زمانہ تصنیف ۱۹۰۰ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام و احمدیت کا شاندار مستقبل

حضرت مہدی موعود کے الہامات و فرمودات کی روشنی میں

جس بات کو کہے کہ کروں گا یہ میں ضرور
ٹلتی نہیں وہ بات خدائی یہی تو ہے

(محترم مولوی دوست محمد صاحب شاہد)

آخری زمانہ میں اسلام کا عالمگیر غلبہ چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے روحانی فرزند جلیل اور نائب النبوۃ اور محمدی فوجوں کے سپاہی مہدی موعود علیہ السلام کے عہد سے وابستہ کیا گیا تھا اسلئے رب کریم جل شانہ نے حضرت بانی جماعت احمدیہ کو عین اس نازک ترین زمانہ میں جبکہ دشمنان اسلام (معاذ اللہ) مکہ اور مدینہ پر صلیب کا جھنڈا لہرانے کا خواب دیکھ رہے تھے اور خود مسلمان مفکر و راہنما اسلام کو جسد بے جان یقین کر کے اس کی مرثیہ خوانی میں معروف تھے، بار بار بشارتیں دیں کہ اسلام اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو بین الاقوامی عظمت و شوکت عطا ہوگی اور قرآن مجید کی روحانی حکومت دنیا کی تمام قوموں، ملکوں اور نسلوں کے قلوب پر قائم ہو کر رہے گی نیز چونکہ یہ انقلاب عظیم مہدی موعود کی جماعت ہی کے ذریعہ مقدر تھا اسلئے حضور کو نہ صرف سلسلہ احمدیہ کے فوق العادت عالمی عروج کی قبل از وقت خبر دے دی گئی بلکہ اس عروج کے متعدد ادوار اور ان کی بعض اہم تفصیلات و جزئیات کا بھی جناب الٰہی کی طرف سے انکشاف کیا گیا جس کا لطیف ترین خلاصہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بایں الفاظ بیان فرمایا کہ

"اگر کوئی مر کر واپس آسکتا تو وہ دو تین (صدیوں) کے بعد دیکھ لیتا کہ ساری دنیا احمدی قوم سے اس طرح پُر ہے جس طرح سمندر قطرات سے پُر ہوتا ہے۔"

(تشحیذ الاذہان قادیان جنوری ۱۹۱۳ء صفحہ ۲۹ بروایت ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب مرحوم)

اس سلسلہ میں ہمارے موجودہ امام ہمام سیدنا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب نے ۱۹۷۰ء میں الہام الٰہی سے سیرالیون میں پُر شوکت پیشگوئی بھی فرمائی کہ

"اسلام کے غلبہ کا عظیم دن طلوع ہو چکا ہے دنیا کی کوئی طاقت اس حقیقت کو ٹال نہیں سکتی احمدیت فتحمند ہو کے رہے گی انشاء اللہ پچیس سال کے اندر اندر اسلام کا غلبہ آپ اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں گے ......

اسلام کی فتح کا دن اٹل ہے اگرچہ بادی النظر میں یہ چیز ناممکن نظر آتی ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے مجھے بتایا ہے کہ اسلام کے غلبے کا دن طلوع ہو چکا ہے اس کا فیصلہ ٹال حال رہا تو یہ بظاہر ناممکن ممکن ہو کے رہے گا۔"

(الفضل ۲ جون ۱۹۷۰ء صفحہ ۲)

اس پُر جلال لیکن غیر متوقع آسمانی آواز نے جہاں اسلام اور قرآن کے مخالفوں کو سخت دہشت زدہ کر دیا ہے اور وہ اپنی ناپاک سازشوں کا جال ہر طرف بڑی وسعت سے پھیلا رہے ہیں وہاں ہر مخلص اور صاحب بصیرت احمدی کا دل پہلے سے ہزاروں گنا بڑھ کر اس زندہ یقین سے معمور ہو چکا ہے کہ فتح اسلام کے ربانی وعدے بہت جلد پورے ہونے والے ہیں۔ بایں ہمہ ضرورت ہے کہ یہ یقین جماعت کے ہر حلقہ و طبقہ میں ہمیشہ روز افزوں اور ترقی پذیر ہوتا چلا جائے اسلئے بھی حضرت مہدی موعود علیہ السلام کا ارشاد مبارک ہے کہ

"میں اسلئے آیا ہوں تا لوگ قوتِ یقین میں ترقی کریں۔"

(ملفوظات جلد ۳ صفحہ ۱)

اس قوت یقین میں ترقی کا ایک عظیم الشان اور موثر ترین ذریعہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات اور پیشگوئیوں کا بکثرت اور دائمی مطالعہ ہے جن میں سے بطور نمونہ انیس کا تذکرہ ذیل میں کیا جاتا ہے

آخر کار اسلام کی فتح ہے

۱۔ "مجھے خبر دی گئی ہے کہ اس کشتی میں آخر اسلام کو فتح ہے۔ یہ زمین کی باتیں نہیں کہتا کیونکہ میں زمین سے نہیں ہوں بلکہ میں وہی کہتا ہوں جو خدا نے میرے منہ میں ڈالا ہے زمین کے لوگ خیال کرتے ہوں گے کہ شاید انجام کار عیسائی مذہب دنیا میں حاوی ہو جائے مگر وہ اس خیال میں غلطی پر ہیں۔ یاد رہے کہ زمین پر کوئی بات ظہور میں نہیں آتی جب تک وہ بات آسمان پر قرار نہ پائے سو آسمان کا خدا مجھے بتلاتا ہے کہ آخر اسلام کا مذہب دلوں کو فتح کرے گا۔"

(پیغام صلح صفحہ ۶۳ تالیف مئی ۱۹۰۸ء)

خدا کی سچی توحید ملکوں میں پھیلے گی اور دجالیت پاش پاش ہو جائے گی۔

۲۔ قریب ہے کہ سب ملتیں ہلاک ہونگی مگر اسلام اور سب حربے ٹوٹ جائیں گے مگر اسلام کا آسمانی حربہ کہ وہ نہ ٹوٹے گا نہ کند ہوگا جب تک دجالیت کو پاش پاش نہ کر دے۔ وہ وقت قریب ہے کہ خدا کی سچی توحید جس کو بیابانوں کے رہنے والے اور تمام تعلیموں سے غافل بھی اپنے اندر محسوس کرتے ہیں ملکوں میں پھیلے گی۔ اس دن نہ کوئی مصنوعی کفارہ باقی رہیگا اور نہ کوئی مصنوعی خدا۔ اور خدا کا ایک ہی ہاتھ کفر کی سب تدبیروں کو باطل کر دیگا۔ لیکن نہ کسی تلوار سے اور نہ کسی بندوق سے بلکہ مستعد روحوں کو روشنی عطا کرنے سے۔ اور پاک دلوں پر ایک نور اتارنے سے۔ تب یہ باتیں جو میں کہتا ہوں سمجھ میں آئیں گی۔"

(الاشتہار مستیقنا بوحی اللہ القہار مورخہ ۱۴ جنوری ۱۸۹۷ء صفحہ ۲، تذکرہ طبع سوم صفحہ ۲۹۲)

آفتاب اسلام پورے کمال سے پھر چڑھیگا

۳۔ "دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اس کو قبول نہیں کیا لیکن خدا اسے قبول کریگا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کر دیگا۔ یہ انسان کی بات نہیں خدا تعالیٰ کا الہام اور رب جلیل کا کلام ہے اور میں یقین رکھتا ہوں کہ ان حملوں کے دن نزدیک ہیں مگر یہ حملے تیغ و تبر سے نہیں ہوں گے اور تلواروں اور بندوقوں کی حاجت نہیں پڑے گی بلکہ روحانی اسلحہ کے ساتھ خدا تعالیٰ کی مدد اترے گی اور یہودیوں سے سخت لڑائی ہوگی؟ وہ کون ہیں؟ اس زمانہ کے ظاہر پرست لوگ جنہوں نے بالاتفاق یہودیوں کے قدم پر قدم رکھا ہے۔ ان سب کو آسمانی سیف اللہ دو ٹکڑے کریگی اور یہودیت کی خصلت مٹا دی جائے گی اور ہر ایک حق پوش دجال دنیا پرست ایک چشم جو دین کی آنکھ نہیں رکھتا حجت قاطعہ کی تلوار سے قتل کیا جائے گا اور سچائی کی فتح ہوگی اور اسلام کے لئے پھر اسی تازگی اور روشنی کا دن آئیگا جو پہلے وقتوں میں آچکا ہے اور وہ آفتاب اپنے پورے کمال کے ساتھ پھر چڑھے گا جیسا کہ پہلے چڑھ چکا ہے۔"

(فتح اسلام صفحہ ۱۵، ۱۶ مطبوعہ جنوری ۱۸۹۱ء)

مسلمانان عالم دین واحد پر جمع ہو کر رہیں گے

۴۔ "اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ مسلمان روئے زمین علی دین واحد جمع ہوں اور وہ ہو کر رہیں گے۔ ہاں اس سے یہ مراد نہیں ہے کہ ان میں کوئی کسی قسم کا بھی اختلاف نہ رہے، اختلاف بھی رہے گا۔ مگر وہ ایسا ہوگا جو قابل ذکر اور قابل لحاظ نہیں۔"

(الحکم جلد ۹ نمبر ۴۲ مورخہ ۳۰ نومبر ۱۹۰۵ء، تذکرہ طبع سوم صفحہ ۵۸۹ حاشیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۵۔ دُنیا میں ایک ہی مذہب ہوگا اور ایک ہی پیشوا۔

"اے تمام لوگو سُن رکھو کہ یہ اس کی پیشگوئی ہے جس نے زمین و آسمان بنایا وہ اپنی اس جماعت کو تمام ملکوں میں پھیلائے گا اور حُجّت اور بُرہان کی رُو سے سب پر اس کو غلبہ بخشے گا۔ وہ دن آتے ہیں بلکہ قریب ہیں کہ دُنیا میں صرف یہی ایک مذہب ہوگا جو عزّت کے ساتھ یاد کیا جائے گا۔ خدا اس مذہب اور سلسلہ میں نہایت درجہ فوق العادت برکت ڈالے گا اور ہر ایک کو جو اس کے معدوم کرنے کی فکر رکھتا ہے نامراد رکھے گا۔ اور یہ غلبہ ہمیشہ رہے گا یہاں تک کہ قیامت آ جائے گی۔ اگر اب مجھ سے ٹھٹھا کرتے ہیں تو اس ٹھٹھا سے کیا نقصان۔ کیونکہ کوئی نبی نہیں جس سے ٹھٹھا نہیں کیا گیا۔ پس ضرور تھا کہ مسیح موعود سے بھی ٹھٹھا کیا جاتا جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یَا حَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ۔ پس خدا کی طرف سے یہ نشانی ہے کہ ہر ایک نبی سے ٹھٹھا کیا جاتا ہے مگر ایسا آدمی جو تمام لوگوں کے روبرو آسمان سے اُترے اور فرشتے بھی اُس کے ساتھ ہوں اُس سے کون ٹھٹھا کرے گا ... دنیا میں ایک ہی مذہب ہوگا اور ایک ہی پیشوا۔ میں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا ہوں سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا اور اب وہ بڑھے گا اور پھولے گا اور کوئی نہیں جو اُس کو روک سکے۔"

(تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۶۵ تالیف و اشاعت ۱۹۰۳ء)

۶۔ احمدیوں کی کثرت و برکت نظروں میں عجیب ہو جائے گی۔

"خدا تعالیٰ نے اس گروہ کو اپنا جلالی ظاہر کرنے کے لئے اور اپنی قدرت دکھانے کے لئے پیدا کرنا اور پھر ترقی دینا چاہا ہے تا دنیا میں محبتِ الٰہی اور توبہ نصوح اور پاکیزگی اور حقیقی نیکی اور امن اور صلاحیت اور بنی نوع کی ہمدردی کو پھیلاوے۔ سو یہ گروہ اس کا ایک خالص گروہ ہوگا اور وہ انہیں آپ اپنی روح سے قوت دے گا۔ اور انہیں گندی زیست سے صاف کریگا اور ان کی زندگی میں ایک پاک تبدیلی بخشے گا۔ وہ جیسا کہ اس نے اپنی پاک پیشگوئیوں میں وعدہ فرمایا ہے اس گروہ کو بہت بڑھائے گا اور ہزارہا صادقین کو اس میں داخل کرے گا۔ وہ خود اس کی آبپاشی کرے گا اور اس کو نشوونما دے گا یہاں تک کہ ان کی کثرت اور برکت نظروں میں عجیب ہو جائے گی اور وہ اس چراغ کی طرح جو اُونچی جگہ رکھا جاتا ہے دنیا کی چاروں طرف اپنی روشنی پھیلائیں گے اور اسلامی برکات کے لئے بطور نمونہ کے ٹھہریں گے۔ وہ اس سلسلہ کے کامل متبعین کو ہر ایک قسم کی برکت میں دوسرے سلسلہ والوں پر غلبہ دے گا اور ہمیشہ قیامت تک ان سے ایسے لوگ پیدا ہوتے رہیں گے جن کو قبولیت اور نصرت دی جائے گی۔ اُس ربّ جلیل نے یہی چاہا ہے۔ وہ قادر ہے جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ ہر یک طاقت اور قدرت اسی کو ہے۔"

(مجموعہ اشتہارات جلد اوّل صفحہ ۱۹۸)

۷۔ خالص دلی محبّوں کے نفوس و اموال میں برکت اور کثرت بخشی جائیگی۔

"خدا تیری برکتیں اِرد گرد پھیلائیگا اور ایک اُجڑا ہوا گھر تجھ سے آباد کرے گا اور ایک ڈراؤنا گھر برکتوں سے بھر دے گا۔ تیری ذریّت منقطع نہیں ہو گی اور آخری دنوں تک سرسبز رہے گی۔ خدا تیرے نام کو اسی روز تک جو دنیا منقطع ہو جائے عزّت کے ساتھ قائم رکھے گا اور تیری دعوت کو دنیا کے کناروں تک پہنچا دے گا۔ میں تجھے اُٹھاؤں گا اور اپنی طرف بُلاؤں گا تیرا نام صفحۂ زمین سے کبھی نہیں اُٹھیگا اور ایسا ہو گا کہ سب وہ لوگ جو تیری ذلّت کی فکر میں لگے ہوئے ہیں اور تیرے ناکام رہنے کے درپے اور تیرے نابود کرنے کے خیال میں ہیں وہ خود ناکام رہیں گے اور ناکامی اور نامرادی میں مریں گے لیکن خدا تجھے بکلّی کامیاب کرے گا اور تیری ساری مُرادیں تجھے دے گا۔ میں تیرے خالص اور دلی محبّوں کا گروہ بھی بڑھاؤں گا اور ان کے نفوس و اموال میں برکت دوں گا اور اُن میں کثرت بخشوں گا اور وہ مسلمانوں کے اس دوسرے گروہ پر تا بروز قیامت غالب رہیں گے۔ جو حاسدوں اور معاندوں کا گروہ ہے خدا انہیں نہیں بھولے گا اور فراموش نہیں کرے گا اور وہ علیٰ حسب الاخلاص اپنا اپنا اجر پائینگے تو مجھ سے ایسا ہے جیسے انبیاء بنی اسرائیل (یعنی ظلّی طور پر اُن سے مشابہت رکھتا ہے) تو مجھ سے ایسا ہے جیسی میری توحید تو مجھ سے اور میں تجھ سے ہوں۔ اور وہ وقت آتا ہے بلکہ قریب ہے کہ خدا بادشاہوں اور امیروں کے دلوں میں تیری محبت ڈالیگا یہاں تک کہ وہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔"

(اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء تبلیغ رسالت جلد اوّل صفحہ ۶۰، صفحہ ۶۱، تذکرہ طبع سوم صفحہ ۱۴۱، صفحہ ۱۴۲)

(باقی)

مکرم مولوی بدر الدین صاحب مرحوم

(مکرم میاں غلام رسول صاحب صدر جماعتِ احمدیہ سماعیلہ ضلع گجرات)

مکرم مولوی بدر الدین صاحب مرحوم ایک بلند پایہ انسان تھے۔ مرحوم کا تعلق وقفِ جدید سے تھا۔ سات سال جماعتِ احمدیہ سماعیلہ و پوڑانوالہ میں رہے۔ تبلیغ کا یہ عالم تھا کہ جس انسان کے پاس بھی تبلیغ کے لئے تشریف لے جاتے وہ بہت متأثر ہوتا تھا۔ صبح کے وقت خاص طور پر تہجّد کے وقت تقریباً ہر گھر میں جا کر جگاتے۔ صبح کے وقت صلّ علیٰ سیّدنا صلّ علیٰ حبیبنا کی تسبیح کی صدا ہر گھر میں گونجتی۔ مولوی صاحب کا ایک خاص وصف یہ تھا کہ جو کچھ کہتے اس سے کہیں زیادہ عمل کر کے دکھاتے تھے اس لحاظ سے ہر احمدی و غیر احمدی کے درمیان ان کی بہت عزّت تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریک قرآن کریم کے خاص پابند تھے۔ ہر گھر میں جاتے اور بچے بچیوں کو قاعدہ یسّرنا القرآن اور قرآن کریم پڑھاتے تھے۔ ۱۶ر فروری کو گیارہ بجے شب اپنے حقیقی آقا سے جا ملے۔ انّا للہ و انّا الیہ راجعون۔ جب یہ خبر ہماری جماعت نے سُنی تو کیا احمدی اور کیا غیر احمدی سب نے اِس طرح افسوس کیا جیسے ان کا اپنا خاص رشتہ دار ان سے جُدا ہُوا ہے۔

مکرم مولوی صاحب ہمارے درمیان سات سال کے عرصہ تک رہے ہیں ان کی خوبیاں اگر لگاتار سات سال بھی بیان کی جائیں تو بہت ہی کم ہیں۔ ہماری خواہش ہے کہ ہر واقفِ زندگی مولوی صاحب مرحوم کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق پائے۔

اللہ تعالیٰ مولوی صاحب کو جنّت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

سابقون میں شامل ہونے کا ایک سُنہری موقع

تشہائے بیرون کی بعض اہم اور فوری ضروریات کا تقاضا ہے کہ تحریکِ جدید کے مالی جہاد میں حصّہ لینے والوں کا بیشتر حصّہ سال کے ابتدائی حصّہ ہی میں ادائیگی کا انتظام کر دے اِس لئے ہمارے محبوب امام حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے مارچ تک اپنا سالم وعدہ ادا کرنے والوں کو سابقون کے لقب سے نوازا ہے۔ ذٰلک فضلُ اللہ یؤتیہ من یّشاء۔

چنانچہ دفتر کا دستور ہے کہ ۳۱ر مارچ تک وصولی کی اسم وار فہرست حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بغرضِ دعا پیش کی جاتی ہے۔

پس تمام جماعتوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے وعدوں کی رقوم ۳۱ر مارچ تک ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں اور حضور ایدہ اللہ کی خصوصی دعاؤں کے حقدار ہوں۔

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

گمشدہ لڑکے کی تلاش

میرا لڑکا بشیر احمد عمر تقریباً ۱۴۔۱۵ سال رنگ پکّا۔ قد اندازاً ۴½ فٹ۔ سبز رنگ کی قمیص شلوار اور سیاہ پلاسٹک کا جُوتا پہنے ہوئے پندرہ سولہ دن سے کہیں چلا گیا ہے۔ اگر کسی دوست کے علم میں ہو تو مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔

محمد صدیق معرفت مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی دار الرحمت غربی ربوہ

درخواستِ دعا

جماعت کے کئی بچوں اور بچیوں نے پاکستان کے مختلف سیکنڈری بورڈوں سے میٹرک کا امتحان دیا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اعلیٰ نمبروں پر کامیابی عطا فرمائے اور ان کی اِس کامیابی کو آئندہ اعلیٰ ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

سَو فیصد ادائیگی کرنے والے مخلصین

(۸)

نمبر شمار	نام معطی		رقم
۱۶۷۱	مکرم خواجہ داؤد احمد صاحب اسلام آباد		۵۰۰
۱۶۷۲	〃 کیپٹن سلیم احمد صاحب حلقہ منوڑہ کراچی		۵۰۰
۱۶۷۳	〃 مبارک احمد صاحب ارشاد دستگیر سوسائٹی کراچی		۵۰۰
۱۶۷۴	〃 اقبال احمد صاحب کانپوری ناظم آباد وسطی	〃	۵۰۰
۱۶۷۵	〃 محمد انور اللہ صاحب انصاری لیاقت آباد	〃	۵۰۰
۱۶۷۶	〃 عطاء الرحمٰن صاحب طاہر سوسائٹی کراچی		۵۰۰
۱۶۷۷	〃 پیر امان اللہ صاحب (مرحوم) 〃	〃	۵۰۰
۱۶۷۸	〃 اورنگ زیب خان صاحب مارٹن روڈ	〃	۹۳۷
۱۶۷۹	〃 کرنل محمد نصر اللہ خان صاحب حلقہ صدر	〃	۱۰۰۰
۱۶۸۰	محترمہ رفیعہ نور محمد صاحبہ ناظم آباد کراچی		۵۰۰
۱۶۸۱	مکرم مولوی سلطان محمود صاحب انور حلقہ صدر کراچی		۵۰۰
۱۶۸۲	〃 بابو علم الدین صاحب حلقہ رامسوامی	〃	۵۰۰
۱۶۸۳	〃 چوہدری نذیر احمد صاحب ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی		۵۰۰
۱۶۸۴	〃 محمد حنیف صاحب محمود آباد کراچی		۵۰۰
۱۶۸۵	〃 آغا عبدالرحمٰن صاحب انور سوسائٹی کراچی		۵۰۰
۱۶۸۶	〃 شیخ محمد ادریس صاحب ناظم آباد شمالی	〃	۵۰۰
۱۶۸۷	〃 عبداللطیف صاحب تاثیر حلقہ شرقی	〃	۵۰۰
۱۶۸۸	〃 ایم حفیظ الرحمٰن صاحب فاروقی ناظم آباد وسطی کراچی		۵۰۰
۱۶۸۹	〃 حاجی غلام رسول صاحب ڈرگ روڈ کراچی		۵۰۰
۱۶۹۰	〃 حمید احمد صاحب رانا حلقہ شرقی	〃	۵۰۰
۱۶۹۱	مجلس انصار اللہ مارٹن روڈ کراچی		۵۰۰
۱۶۹۲	مکرم راجہ بشیر احمد صاحب مظفر حلقہ شرقی کراچی		۵۰۰
۱۶۹۳	مجلس انصار اللہ ڈرگ روڈ کراچی		۵۰۰
۱۶۹۴	مکرم شیخ محمد الیاس صاحب ناظم آباد شمالی کراچی		۵۰۰
۱۶۹۵	〃 خالد لطیف صاحب منجانب والدہ صاحبہ عزیز آباد کراچی		۵۰۰
۱۶۹۶	مجلس خدام الاحمدیہ ڈرگ روڈ کراچی		۵۰۰
۱۶۹۷	مکرم مستری نصیر احمد صاحب ٹیکسلا راولپنڈی		۵۰۰
۱۶۹۸	جماعت احمدیہ ٹیکسلا راولپنڈی		۵۰۰
۱۶۹۹	مکرم ملک منیر احمد صاحب کیمبل پور		۵۰۰
۱۷۰۰	〃 چوہدری عبدالوارث صاحب مورو حیدر آباد		۵۰۰
۱۷۰۱	〃 غلام نبی صاحب قیام پور ورکاں گوجرانوالہ		۵۰۰
۱۷۰۲	〃 فضل احمد صاحب 〃 〃 〃		۵۰۰
۱۷۰۳	〃 محمد خان صاحب چیمہ کرتو ضلع شیخوپورہ		۵۰۰
۱۷۰۴	〃 حاجی احمد خان صاحب ایاز کھاریاں ضلع گجرات		۵۰۰
۱۷۰۵	〃 محمد اقبال صاحب پھیرو چچی سندھ		۵۰۰
۱۷۰۶	〃 عبدالحمید صاحب نون پاکستان لمیٹڈ بھلوال ضلع سرگودھا		۵۰۰
۱۷۰۷	محترمہ شریفہ حمید صاحبہ 〃 〃 〃		۵۰۰
۱۷۰۸	〃 حمیدہ اختر صاحبہ 〃 〃 〃		۵۰۰
۱۷۰۹	مکرم چوہدری محمد شریف صاحب سابق مبلغ گیمبیا حال ربوہ		۵۸۰
۱۷۱۰	〃 خلیل احمد صاحب شہداد پور سکھر		۵۰۰
۱۷۱۱	محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ ملک حمید اللہ خان صاحب ڈسکہ ضلع سیالکوٹ		۸۰۰
۱۷۱۲	مکرم چوہدری محمد تقی صاحب ڈھپئی ضلع سیالکوٹ		۵۰۰
۱۷۱۳	〃 مستری عبدالغنی صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ		۵۰۰
۱۷۱۴	〃 چوہدری حمید اللہ صاحب افسر جلسہ سالانہ ربوہ		۵۰۰
۱۷۱۵	مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب ٹنڈو محمد خان ضلع حیدر آباد		۵۰۰
۱۷۱۶	〃 مبشر احمد صاحب گوندل کوٹڑی ضلع دادو سندھ		۵۰۲
۱۷۱۷	محترمہ حامدہ سلطانہ صاحبہ جامعہ نصرت ربوہ		۵۰۰
۱۷۱۸	لجنہ اماء اللہ جماعت احمدیہ محمد آباد اسٹیٹ		۵۰۰
۱۷۱۹	مکرم چوہدری محمد یٰسین صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ہانڈو لاہور		۵۰۰
۱۷۲۰	〃 〃 اختر علی صاحب ہانڈو ضلع لاہور		۵۰۰
۱۷۲۱	محترمہ امۃ السلام صاحبہ مڈھ رانجھا ضلع سرگودھا		۵۰۰
۱۷۲۲	مکرم راجہ بشیر الدین احمد صاحب جنجوعہ مڈھ رانجھا ضلع سرگودھا		۵۰۰
۱۷۲۳	〃 چوہدری فضل قادر صاحب لطیف نگر فارم ضلع تھرپارکر		۵۰۰
۱۷۲۴	محترمہ بشریٰ ناہید صاحبہ بنت مکرم حاجی محمد شریف صاحب باغبانپورہ گوجرانوالہ		۵۰۰
۱۷۲۵	مکرم چوہدری محمد شریف صاحب چک ۲۰۶/مراد بہاولنگر		۵۰۰
۱۷۲۶	محترمہ امۃ العزیز صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب باجوہ سرگودھا		۵۰۰
۱۷۲۷	مکرم چوہدری محمد صادق صاحب چک ۱۹۲/مراد ضلع بہاولپور		۵۰۰
۱۷۲۸	〃 ملک غلام احمد ایڈووکیٹ ساہیوال شہر		۵۲۵
۱۷۲۹	مجلس خدام الاحمدیہ ساہیوال شہر		۵۰۰
۱۷۳۰	مکرم مبارک احمد صاحب ہاشمی گوجرانوالہ شہر		۵۰۰

فوجی بھرتی

مورخہ ۳۰/۳/۷۲ بروز ہفتہ آٹھ بجے صبح ٹاؤن کمیٹی ربوہ میں فوجی بھرتی ہوگی۔ امیدوار تعلیمی سرٹیفکیٹ ہیڈ ماسٹر کے دستخطوں سے اپنے ہمراہ لائیں۔

کم از کم معیار بھرتی :- قد : ۵ فٹ ۶ انچ - چھاتی : ۳۲ - ۳۰ انچ
عمر : ۱۷ سال سے ۲۰ سال تک - میٹرک ، ایف اے : ۲۱ سال تک -
بی اے : ۲۲ سال تک -

(ناظر امور عامہ ربوہ)

اگر آپ

۱- تعلیم یافتہ نوجوان ہیں ؟ ۲- اچھی شخصیت اور شستہ انداز گفتگو کے مالک ،
۳- معزز پیشے اور تیز رفتار ترقی کے خواہشمند -

تو آپ کو دیگر سہولتوں اور ٹریولنگ الاؤنس کے علاوہ
۳۰۰ سے ۵۰۰ تک ماہوار ابتدائی مشاہرہ مل سکتا ہے۔
کیورٹو میڈیسن کمپنی کی سیلز فورس کے لئے بطور نمائندہ
SALES REPRESENTATIVE
اپنے ہاتھ سے لکھی ہوئی درخواست صدر یا امیر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ جلد بھجوائیں

ہومیوپیتھک ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر

ایم - اے - ایل ایل بی - فاضل عربی - مرتبوک

ھُوَ الشَّافِی

اکسیر اپھارہ

کے ہر پیکٹ پر گارنٹی ملاحظہ فرمائیں کہ اگر شفتل برسیم کے اپھارہ سے جانور منٹوں میں شفایاب نہ ہو تو قیمت واپس۔ سیزن شروع ہے زمیندار اور کاروباری احباب جلد سٹاک حاصل کرلیں۔ فی پیکٹ ۱/- درجن یا زیادہ پر ۲۵٪ کمیشن۔ دو درجن یا زیادہ پر خرچ ڈاک بذمہ کمپنی

کیورٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور ۔ کراچی

ہیڈ آفس :- ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ فون نمبرز ۶۰۶/۶۰۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"اب تھوڑا وقت رہ گیا ہے اور ذمّہ داری بڑی ہے"

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا مخلصین جماعت سے خطاب

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل مورخہ ۳ مارچ ۱۹۷۳ء میں فرمایا:-

"اب تھوڑا وقت رہ گیا ہے اور ذمّہ داری بڑی ہے خصوصاً اس قوم کے لئے جو یہ دیکھ رہی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر کوششوں میں کس قدر برکت ڈالتا ہے اور کیسے اعلیٰ اور شاندار نتائج اس کے نکالتا ہے۔ اور جہاں تک ذاتی طور پر ہمارا تعلق ہے اس دنیا میں اللہ تعالیٰ کسی کا قرض اپنے سر پر نہیں رکھتا۔ بہت سے خاندانوں کو میں ذاتی طور پر جانتا ہوں جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانے میں اٹھنی یا چار آنے یا روپیہ ماہوار چندہ دیا اللہ تعالیٰ نے اس خاندان کو اس دنیا میں کہیں بڑھ کر واپس کیا۔"

حضور ایدہ اللہ کے مندرجہ بالا ارشاد کو احباب جماعت پیش نظر رکھیں اور کوشش فرماویں کہ جو فرائض اللہ تعالیٰ نے ان پر عائد کئے ہیں اُن سے پوری طرح عہدہ برآ ہوں۔ لازمی چندہ جات کی ادائیگی ایمان کے اظہار اور اللہ تعالیٰ کے احسانات کو جذب کرنے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس مقدس فرض کی بجا آوری کی توفیق عطا فرماوے۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

لجنات کے لئے ضروری اعلان

تمام لجنات کی اطلاع کے لئے تحریر کیا جاتا ہے کہ سالِ رواں کا پہلا امتحان اپریل کے آخری ہفتہ میں مقامی طور پر جس طرح سہولت ہو لے لیا جائے۔ امتحان کے پرچہ جات مجلسِ مشاورت کے موقع پر جو نمائندگان تشریف لائیں دفتر مرکزیہ سے لے لیں باقیوں کو بذریعہ ڈاک بھجوا دیئے جائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

کورس درج ذیل ہے زیادہ سے زیادہ ممبرات کو شامل کرنے کی کوشش کریں۔

معیار اوّل:- قرآن مجید پارہ نمبر ۱۹ مختصر تفسیر، "اسلامی اصول کی فلاسفی" دوسرا نصف حصہ
معیار دوم:- قرآن مجید پارہ نمبر ۱۹ باترجمہ۔ "جنگِ مقدس" دوسرا نصف حصہ۔
معیار سوم:- قرآن مجید پارہ نمبر ۳ کے پہلے آٹھ رکوع باترجمہ۔ کتاب "شہادۃ القرآن"۔

مشترک دعائیں باترجمہ اور سوالات

دشمنوں کے شر سے بچنے کی دعا

I اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ۔

ترجمہ:- اے اللہ ہم تجھے ان دشمنوں کے مقابلہ میں کرتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ مانگتے ہیں۔

قرآنی دعا:-

II رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَکَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ۔

ترجمہ:- اے ہمارے رب ہم نے پکارنے والے کی پکار کو سنا جو ایمان کے لئے پکارتا ہے کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ پس ہم ایمان لے آئے اس لئے اے ہمارے ربّ تو ہمارے قصور معاف کر اور ہماری بدیاں ہم سے مٹا دے اور ہمیں نیکوں کے ساتھ وفات دے۔

III نماز جنازہ پڑھنے کا طریق نیز دعائے نماز جنازہ تحریر کریں۔

IV آدابِ نماز یا شرائط نماز کیا ہیں۔

V وضو کرنے کا صحیح طریق جو احادیث میں بیان ہوا ہے تحریر کریں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

وقفِ جدید کے نئے سال کی پہلی سہ ماہی ختم ہونیوالی ہے

عہدیداران جماعت کی خدمت میں ضروری گذارش

وقفِ جدید کے نئے سال کی پہلی سہ ماہی ختم ہونے کو ہے لیکن ابھی تک بعض جماعتوں کی طرف سے وعدہ جات کی فہرستیں موصول نہیں ہوئیں مجلس مشاورت کے بعد زیادہ تر توجہ وصولی کی طرف ہوتی ہے اس لئے مجلس مشاورت تک وعدہ جات کے حصول کا کام مکمل ہو جانا چاہیئے۔ اس سلسلہ میں جملہ صدر و امراء صاحبان جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعت کے وعدہ جات کی مکمل فہرست مجلس مشاورت پر تشریف لانے والے نمائندگان کے ذریعہ دفتر ہذا میں بھجوا کر ممنون فرمائیں نیز بچوں کی طرف سے کئے گئے وعدہ جات میں اس امر کی تخصیص فرمائی جائے کہ وعدہ کنندہ مجلس اطفال الاحمدیہ یا ناصرات الاحمدیہ میں شامل ہے یا ابھی سات سال سے کم عمر ہے اور بچوں کی کسی تنظیم میں شامل نہیں ہے۔

نیز یہ امر ملحوظِ خاطر رہے کہ امسال "ہندوؤں میں تبلیغ" کے بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک لاکھ روپے کی خصوصی تحریک فرمائی ہے گویا وقفِ جدید کے عمومی چندہ سے ایک لاکھ روپے زائد ادائیگی کا ارشاد فرمایا ہے۔

مزید برآں موجودہ گرانی کے باعث کارکنوں کے الاؤنسز میں امسال جو اضافہ ہوا ہے اس کی وجہ سے وقفِ جدید کے عمومی بجٹ میں بھی اضافہ ہوا ہے۔

ان جملہ امور کے پیشِ نظر متعلقہ عہدیداروں کو چاہیئے کہ وقفِ جدید کے وعدہ جات بھجواتے وقت احباب کو اپنے وعدہ جات گذشتہ سال سے نمایاں اضافہ کے ساتھ پیش کرنے کی تلقین فرمائیں۔ نیز وعدہ جات کے ساتھ ہی حتی الوسع نقد وصولی کی بھی کوشش فرمائیں تاکہ وقفِ جدید کے ماہانہ اخراجات پورے ہو سکیں۔

بالآخر یہ بھی درخواست ہے کہ وقفِ جدید کی وصول شدہ رقوم مجلس مشاورت کے موقع پر ضرور داخل خزانہ کروادی جائیں اور متعلقہ تفصیلات دفتر ہذا میں دے دی جائیں فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقفِ جدید)

تقریب شادی

۳۰ دسمبر ۱۹۷۳ء کو عزیزہ عائشہ صدیقہ بنت مکرم چوہدری داؤد احمد صاحب گلزار سنوری لنڈن کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ عزیزہ کا نکاح چند ماہ پہلے عزیز راجہ منیر احمد صاحب ابن مکرم ڈاکٹر محمد الدین صاحب پریذیڈنٹ جماعتِ احمدیہ وہاڑی سے ہوا تھا۔ بچی اپنے والدین کے ساتھ لنڈن سے ربوہ آئی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت بچی کو اپنی دعاؤں کے ساتھ اپنے گھر سے رخصت فرمایا۔ اس تقریب میں حرم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ، حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ، حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ، حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ اور خاندان کی دیگر متعدد خواتینِ مبارکہ نے شرکت فرمائی۔

۱۲ جنوری ۱۹۷۴ء کو وہاڑی میں مکرم ڈاکٹر محمد الدین صاحب نے وسیع پیمانہ پر عزیز منیر احمد کی دعوتِ ولیمہ دی جس میں جماعت کے احباب کے علاوہ معززینِ شہر بھی شامل ہوئے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر جہت سے بابرکت اور مثمر ثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین۔ فریقین حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قدیم صحابہ کی اولاد ہیں۔

(خاکسار ظہور احمد (ناظر دیوان) ربوہ)

درخواستِ دعا:- میرے بڑے بھائی محترم مولوی محمد عبد اللہ صاحب مینیجر کریم نگر ناوم (دکن) کے بائیں گردے کا اپریشن ۲۱ مارچ کو حیدر آباد میں ہوا ہے۔ اپریشن بظاہر کامیاب ہے لیکن پیشاب کی بندش کی تکلیف ابھی دور نہیں ہوئی۔ احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت سے نوازے اور بیش از پیش خدماتِ دینیہ بجا لانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(سلطان احمد پیر کوٹی۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴